کینسر سے بچاؤ کیلئے ہمیں پرانے ماحول کی طرف لوٹنا ہوگا

ہم نے بنیادی ماحول کو نہیں اپنایا تو 2025 میں ہندوستان کینسر کا دارالحکومت بن جائے گا: ڈاکٹر انشومن

آفتاب نعمانی

نجیب آباد (ایس این بی) دھرم شیلا نارائن اسپتال دہلی کے ڈائریکٹر کینسر سرجن ڈاکٹر انشومن کمار نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ آج کینسر کے مریضوں کی تعداد میں بہت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اس کے لئے ہمیں بیدار ہونا لازمی ہے اور پرانے ماحول کو اپنانا ہوگا۔

ہوٹل رائل پیلس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر انشومن نے کہا کہ ملک کے اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ اگر ہم نے کینسر کے بارے میں آگاہی نہ کی اور بنیادی ماحول کو نہ اپنایا تو 2025 میں ہندوستان کینسر کا دارالحکومت بن جائے گا اور اس اضافے کی ذمہ دار حکومت ہوگی، کیونکہ جو نمائندے منتخب ہوکر جاتے ہیں یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ آلودگی کو ختم کرنے کا کام کریں، اچھی اشیا اور مناسب خوراک اور ادویات کو کم قیمت میں فراہم کرائیں، تاکہ ان کی صحت پر کسی قسم کے کوئی مضر اثرات نہ پڑیں۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی اور آبی آلودگی، پلاسٹک آج کے دور میں کینسر کو فروغ دے رہے ہیں۔ ڈاکٹرس مریضوں کا وقت پر معائنہ کروانے اور مناسب علاج کروانے کی صلاح دیں اور کینسر کے لئے خاص طور پر بیدار کریں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہمارے کھانے پینے سے بھی یہ جان لیوا مرض بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم غیر ملکی طرز زندگی اپنا رہے ہیں لیکن آج غیر ملکی لوگوں نے ورزش کو اپنایا ہے، پلاسٹک کو ختم کر دیا ہے۔ جلدی سونے اور کم کھانے کی عادت بنالی ہے اور اچھی صحت کے لئے فکر مند ہیں۔

پریس کانفرنس کے بعد ڈاکٹرز سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر انشومن نے کینسر کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور بیداری پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر راجیو اروڑہ، ڈاکٹر ایس کے جوہر، آکاش کانہا کرنوال، ڈاکٹر چاولہ، ڈاکٹر دنیش، ڈاکٹر سلیمان، ڈاکٹر ہارون، ڈاکٹر آصف رضا وغیرہ موجود تھے۔ اس موقع پر ان کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا۔

پٹاخہ فیکٹری میں آگ لگنے سے ایک کی موت، 6 مزدور زخمی

نجیب آباد (ایس این بی) آج صبح بجنور کے جھالو کے نزدیک گنگوڑ روڈ پر واقع ایک پٹاخہ فیکٹری زبردست آگ لگ گئی، جس سے ایک مزدور کی دردناک موت ہوگئی اور نصف درجن مزدور زخمی ہو گئے، آگ لگنے سے فیکٹری اور آس پاس افراتفری مچ گئی، فائر بریگیڈ سروس ملازمین نے موقع پر پہنچ کر بڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق گنگوڑہ جٹ کے جنگل میں نہٹور ساکن امیر عباس کی تتلی نام سے پٹاخہ فیکٹری ہے آج صبح سویرے فیکٹری میں مزدور کام کررہے تھے کہ فیکٹری میں اچانک زوردار دھماکہ ہوا، دیکھتے ہی دیکھتے فیکٹری میں زبردست آگ لگ گئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ سروس کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور بڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا، اس درمیان پولیس اے ایس پی سٹی سنجیو واجپئی، ایس ڈی ایم صدر منوج کمار موقع پر پہنچے اور حادثہ کی معلومات کی۔ آگ بجھانے کے دوران ملبے سے ایک مزدور کی لاش ملی اور آگ سے کئی مزدور زبردست طریقے سے جھلس گئے، انھیں علاج کے لئے اسپتال بھیجا، مہلوک مزدور کی شناخت امت (23) ولد کلویر ساکن گاؤں گوپال پور کے طور پر ہوئی، جھلسے مزدوروں میں رجت (24) ساکن گوپال پور، امن (20) ساکن ناگل جٹ، چنکو ساکن کھاری، کپل (25) گاؤں رسول پور بتائے گئے ہیں۔ فیکٹری میں آگ کیسے لگی اس کا پتہ نہیں چل سکا ہے، فیکٹری کا لائسنس ہے جو کہ 2028 تک ویلڈ ہے۔

2 فریقوں کے درمیان معمولی کہاسنی کے بعد جم کر تصادم

پتھراؤ میں دونوں فریقوں کی 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی

ہاپوڑ (ایس این بی)

تھانہ پلکھوا حلقہ میں 2 فریقوں کے درمیان معمولی کہاسنی کے بعد جم کر تصادم ہوا۔ اس دوران پتھراؤ میں دونوں فریقوں کی 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور سبھی زخمی افراد کو اسپتال پہنچایا۔ دونوں فریقوں کی جانب سے تھانہ میں تحریر دی گئی ہے پولیس جانچ کررہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ موضع دہپہ میں ہفتہ کی شام دو فریقوں کے درمیان کہاسنی ہوگئی، جس کے بعد گاؤں والوں نے معاملہ پرسکون کرایا، لیکن کچھ دیر بعد دونوں فریقوں کے درمیان مار پیٹ شروع ہوگئی۔ مار پیٹ ہوتی دیکھ کر دونوں فریقوں کے لوگ آمنے سامنے آگئے اور جم کر پتھراؤ ہوگیا۔ اس دوران گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملہ پرسکون کرایا، وہیں پتھراؤ میں دونوں فریقوں کی 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی ہوگئے، جنھیں پولیس نے اسپتال میں داخل کرایا۔ دونوں جانب سے تھانہ میں تحریر دی گئی ہے۔ پولیس معاملہ کی جانچ کررہی ہے۔

2 گروہ میں جم کر مار پیٹ، کئی افراد زخمی

کانٹھ (ایس این بی) معمولی بات کے تنازع میں 2 گروہ میں جم کر لاٹھی ڈنڈے چلے، جس میں کئی افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس نے 2 طرفہ کارروائی کی ہے۔ حلقے کے گاؤں گوپال پور ساکن صدام کا کہنا ہے کہ اس کے والد کلوا کو سرراہ انوار، آصف، راشد اور قیوم نے بغیر کسی وجہ کے راستے میں روک کر گالی گلوچ کی اور مار پیٹ کرتے ہوئے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اسی بات کو لے کر گاؤں میں گروہی تصادم ہوا، جس میں کلوا، مبارک حسین، بھوری اور گلاب حسین، جبکہ دوسری طرف سے راشد حسین اور ثمینہ زخمی ہوگئے ہیں۔ فریقین زخمی حالت میں تھانہ پہنچے اور اپنی اپنی طرف سے پولیس کو تحریر دی اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے دوطرفہ کارروائی کرتے ہوئے زخمیوں کو سی ایچ سی کانٹھ بھیجا، جہاں سے راشد حسین، مبارک، کلوا، گلاب حسین اور ثمینہ کو ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ گاؤں میں دوطرفہ ہوئے اس مار پیٹ کی وجہ سے افراتفری کا ماحول ہے۔

کسان لیڈر کے دفتر پر بائک سوار بدمعاشوں نے کی فائرنگ

گولی لگنے سے دفتر میں کھڑی گاڑی کا شیشہ ٹوٹا، پولیس تفتیش میں مصروف

بلند شہر (زبیر شاد / ایس این بی) سکندرآباد کوتوالی علاقہ کے گاؤں سانولی کے رہنے والے کسان لیڈر کے دفتر پر بائک سوار بدمعاشوں کے ذریعے ہفتہ کی رات فائرنگ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ فائرنگ کے وقت گولی لگنے سے دفتر میں کھڑی گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق سکندرآباد کے گاؤں سانولی کے رہنے والے بنوا دھانا بھارتیہ کسان یونین اجگر کے یوتھ ونگ کے قومی صدر ہیں۔ انہوں نے سکندرآباد بائی پاس پر اپنا دفتر بنا کر رکھا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہفتہ کی رات تقریباً دس بجے بائک سوار بدمعاشوں نے ان کے دفتر پر فائرنگ کی۔ اس دوران وہ دفتر میں نہیں تھے۔ بدمعاشوں کے ذریعے کی گئی فائرنگ میں گولی لگنے سے گاڑی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔ معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی۔ اس دوران بنوا دھانا نے بتایا کہ وہ کینچی دھام گئے ہوئے ہیں اور واقعہ کی اطلاع ملتے ہی واپس آرہے ہیں۔ سی او سکندرآباد پورنیما سنگھ نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو بھی چیک کیا جارہا ہے۔

بجلی محکمہ کے رویہ سے عوام میں ناراضگی

نجیب آباد (ایس این بی) بی جے پی حکومت میں بجلی افسران اپنے فرائض کے تئیں کتنے لگن رکھتے ہیں، یہ اس وقت واضح ہوگیا کہ جب محلّہ واحد نگر میں بجلی کی لائن میں فالٹ آنے کے کے بعد بجلی کے افسران کو بتایا گیا تو انہوں نے پہلے تو فون اٹھالیا، لیکن اس کے بعد فون اٹھانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ اسی دوران ساہن پور کے چیئرمین خورشید منصوری سے رابطہ کیا گیا اور شب تاخیر انہوں نے اپنے ملازم کو ساہن پور فیڈر پر بھیج کر ڈیوٹی پر مامور ملازمین کو جگایا اور شٹ ڈاؤن کرواکر بجلی فالٹ کو درست کرایا، واحد نگر کالونی کے لوگوں نے بجلی کا مسئلہ حل کرنے پر چیئرمین خورشید منصوری کی تعریف کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ محلّہ واحد نگر میں بجلی کی لائن میں خرابی شام کو ہوئی تو بجلی کے حکام کو فون کیا گیا اور افسران نے مسئلہ حل کرنے کے لئے عملہ بھیجنے کی یقین دہانی بھی کرائی، لیکن کسی اہلکار نے فون نہیں اٹھایا۔ رات گئے علاقہ کے لوگوں نے نگر پالیکا کے چیئرمین انجینئر معظم احمد کو بھی فون کیا گیا، لیکن فون ریسیور نہیں ہوسکا۔ ایم ایل اے تسلیم احمد کو بھی فون کیا گیا اور انھیں پوری بات سے آگاہ کیا گیا، ان کا بھی فون کسی بھی بجلی افسران نے نہیں اٹھایا، اس کے علاوہ بجلی کے مسئلہ کے تعلق سے جب ضلع مجسٹریٹ بجنور سے بھی رابطہ کیا گیا تو ان کے پی آر او نے کال وصول کرنے کے بعد متعلقہ عہدیداروں سے بات کر کے مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی، لیکن مسئلہ حل نہیں ہوسکا تو پریشان کالونی کے لوگوں نے نگر پنچایت ساہن پور کے چیئرمین خورشید منصوری سے فون پر رابطہ کیا اور انہیں مسئلہ سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے بجلی کے اہلکاروں کو بھی لائن پر لینے کی کوشش کی، مگر بجلی کے اہلکاروں نے ان کا فون نہیں اٹھایا، جس کے بعد خورشید منصوری نے اپنے ملازمین کو فیڈر پر بھیجا اور وہاں موجود ملازمین کو جگایا اور فیڈر بند کروایا، جس کے بعد ایک پرائیویٹ بجلی ملازمین سے فالٹ درست کرایا گیا۔ رات ایک بجے کے قریب بجلی کا مسئلہ حل ہوگا۔ کالونی کے مکینوں نے چیئرمین خورشید منصوری کی کاوشوں کو سراہا ہے۔

بجلی کی ناقص سپلائی سے عوام پریشان

کانٹھ (ایس این بی) حلقے میں سخت گرمی اور بجلی کی ناقص سپلائی نے عوام کو پریشان کردیا ہے۔ واضح رہے حلقے میں کئی روز سے سخت گرمی پڑ رہی ہے جب سے گرمی میں شدت آئی ہے تب ہی سے بجلی نے بھی آنکھ مچولی کھیلنی شروع کردی ہے، ایک جانب سخت گرمی دوسری جانب بجلی کی ناقص سپلائی سے عوام بے حال ہیں۔ شکایت کے باوجود محکمہ بجلی کوئی بھی مسئلہ حل کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

وائس چانسلر پینل پروسیس معاملہ: 11 جولائی کو سماعت

علی گڑھ (ایس این بی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر پینل پروسیس کے معاملے کی 11 جولائی کو الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت ہوگی۔ ایک بار پھر اے ایم یو سمیت دنیا بھر میں پھیلی علیگ برادری کی نظریں عدالت پر جمی ہوئی ہیں۔ پچھلی تاریخ کو ایک جج نے پینل کے ایک امیدوار کو جاننے کی بنا پر کیس کی سماعت سے خود کو الگ کرلیا تھا۔ یکم مئی 2024 کو جسٹس سلیل کمار رائے کی عدالت میں سماعت ہوئی۔ عدالت میں مدعا علیہ کے وکیل نے جواب داخل کرنے کے لیے دو ہفتے کا وقت دینے کی استدعا کی، ساتھ ہی درخواست گزار سے کہا ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر دری جوائنڈر حلف نامہ داخل کرے۔ اکتوبر 2023ء میں ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ کے دوران وائس چانسلر پینل کے عمل میں قواعد کو نظر انداز کرنے کا الزام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے سید افضل مرتضیٰ رضوی اور اے ایم یو کے پروفیسر مجاہد بیگ نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ وائس چانسلر کے پینل میں پروفیسر ایم یو ربانی، پروفیسر فیضان مصطفیٰ اور پروفیسر نعیمہ خاتون تھیں، وزارت تعلیم نے پروفیسر نعیمہ خاتون کو وائس چانسلر مقرر کرچکا ہے۔

4 دنوں تک جاری رہے گی لو کی تپش: محکمہ موسمیات

رام پور (ایس این بی) گرمی کی لہر اور گرم ہواؤں سے لوگ پریشانی ہیں۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چار روز تک شدید گرمی کی لہر رہے گی۔ انتہائی احتیاط کے ساتھ گھروں سے نکلیں۔ آج زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42.5 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس رہا۔ واضح رہے کہ گرمی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اس وقت تیز دھوپ کے ساتھ گرم ہوائیں بھی چل رہی ہیں۔ گرمی کی لہر دو پہر تک جاری رہتی، اتنا ہی نہیں بلکہ 12.3 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی گرم ہوائیں دو پہر ایک بجے تک لوگوں کے چہروں کو آگ کی طرح جھلسا رہی ہیں۔

یکم جولائی سے نافذ ہونے والے نئے فوجداری قوانین کی جانکاری دی

ایک روزہ ورکشاپ میں پرنسپل سکریٹری قانون ونود سنگھ راوت کا افسران سے خطاب

بلند شہر (ایس این بی) یکم جولائی 2024 سے لاگو ہونے والے نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کے لیے ضلعی عدالت کی جانب سے آج ڈی پی ایس بلند شہر کے آڈیٹوریم ہال میں ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں عدلیہ، پولیس، انتظامی اور محکمہ صحت کے افسران سمیت دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا افتتاح مہمان خصوصی پرنسپل سکریٹری قانون اور ایل آر، اتر پردیش حکومت لکھنؤ ونود سنگھ راوت نے دیوی سرسوتی کی تصویر پر گل پوشی اور چراغ روشن کر کے کیا۔ ورکشاپ میں ونود سنگھ راوت، للت مدگل، انوج کمار اگروال نے نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں موجود افسران کو تفصیلی جانکاری دی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جناب پنکج کمار سنگھ نے ورکشاپ میں شریک متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ نئے فوجداری قوانین کی دفعات کے بارے میں جو بھی شکوک وشبہات رکھتے ہیں ان کے بارے میں جانکاری لیتے ہوئے ان کا حل کریں۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ، ایس ایس پی شلوک کمار، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس ریونیو وویک کمار مشرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر پرشانت کمار، سی ایم او ڈاکٹر ونے کمار سنگھ اور ضلعی عدالت کے جوڈیشل افسران موجود تھے۔

راشن کی دکانوں پر باجرہ کی عدم سپلائی سے دکاندار فکرمند

آٹا، چاول، شکر کے ساتھ اس بار باجرہ بھی دینے کا حکومت نے کیا ہے اعلان

علی گڑھ (سید عتیق الرحیم/ایس این بی)

اتر پردیش حکومت نے اس بار راشن کی دکانوں پر گیہوں اور چاول کے ساتھ باجرہ بھی تقسیم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس ہدایت کی وجہ سے علی گڑھ کے 750 راشن دکان مالکان میں تشویش پائی جاتی ہے، کیونکہ باجرہ کی سپلائی ابھی تک بہت سی دکانوں تک نہیں پہنچی ہے۔ راشن کی تقسیم اس ہفتے سے شروع ہے، لیکن نصف سے زیادہ دکانوں کو باجرہ نہیں ملا ہے۔ سپلائی میں تاخیر کی وجہ ٹرانسپورٹروں کی جانب سے کافی گاڑیاں فراہم نہ کرنا بتایا جارہا ہے۔ غور طلب ہے کہ علی گڑھ ضلع کی تمام راشن دکانوں کو متھرا ضلع سے باجرہ ملنا ہے، لیکن ہفتہ کی شام تک بہت سی دکانوں کو سپلائی نہیں ملی ہے، اس وجہ سے راشن ڈیلروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق تاخیر کی وجہ ٹھیکیداروں کی جانب سے ٹرانسپورٹ گاڑیاں فراہم نہ کرنا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ علی گڑھ ضلع میں تقریباً 1,350 راشن دکانیں ہیں۔ یہ دکانیں تقریباً 2.6 ملین لوگوں کو گیہوں، چاول، چنے، ریفائنڈ آئل، چینی اور نمک تقسیم کرتی ہیں۔ مئی کے مہینہ میں تقسیم کے لیے حکومت نے ہر یونٹ کے لیے 2 کلو باجرہ، 2 کلو چاول اور 1 کلو گیہوں شامل کرنے کا حکم دیا ہے۔ حکومت نے متھرا سے علی گڑھ باجرہ کی سپلائی کا حکم دیا ہے، لیکن ٹھیکیداروں نے اس کام کے لیے مناسب گاڑیاں فراہم نہیں کی ہیں۔ نتیجتاً، شہری علاقوں میں صرف 10 فیصد دکانوں کو باجرہ ملا ہے، جس کی وجہ سے دکان دار پریشان ہیں۔ انہیں ڈر ہے کہ اگر اگلے دو دنوں میں راشن نہیں پہنچا تو ان کے پاس تقسیم کرنے کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔

اس سلسلہ میں ایک سپلائی افسر نے بتایا کہ راشن کی تقسیم شروع ہوگئی ہے اور اگرچہ کچھ دکانوں کو ابھی تک باجرہ نہیں ملا ہے، جن کو نہیں ملا ہے ان دکان داروں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام دکانوں کو جلد باجرہ مل جائے گا۔

جونیئر ہائی اسکول کی منتظمہ کمیٹی کے انتخابات میں سبھی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب

نگینہ (ایس این بی)

اتر پردیش جونیئر ہائی اسکول شکشک سنگھ کی منتظمہ کمیٹی کے انتخابات میں سبھی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب قرار دیے گئے۔ ماہر تعلیم و بانیان سٹی ڈگری کالج ماسٹر فہیم الدین انصاری کو ضلع نائب صدر منتخب کیا گیا ہے۔ ماسٹر فہیم الدین کے انتخاب پر شہر کی سرکردہ سیاسی وسماجی شخصیات نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ ابھینو فارم ہاؤس مورنا میں منعقد ہوئے سہ سالا انتخابات میں ماسٹر فہیم الدین کو ضلع نائب صدر، ماسٹر دھرم ویر ایڈیٹر، کملنی اگروال جوائنٹ سکریٹری منتخب کی گئیں۔ ماسٹر رمیش لال کو سرپرست نامزد کیا گیا ہے۔ ماہر تعلیم ماسٹر فہیم الدین کے انتخاب پر معروف شاعر بہاء الدین بہار، ماسٹر انور محمود، کوتوالی بلاک ٹیچر ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر یشپال سنگھ، پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن کے صدر گروت چودھری، اٹیوا کے ضلع صدر اومیش کمار، ماسٹر محمد موسی، ماسٹر علیم الدین، ہاشم اسلام، زبیر اقبال زنجانی، منیر عالم، دلشاد جہاں ونشارانی نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر اساتذہ ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

بین الاقوامی میوزیم ڈے پر رضا لائبریری میں نمائش

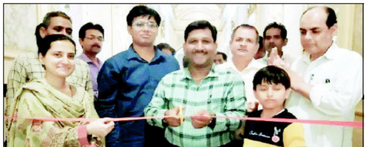

رام پور (ایس این بی)

بین الاقوامی میوزیم کے موقع پر رضا لائبریری میں جمع کئے گئے انمول آرٹ ورکس، منی ایچر اور نایاب مخطوطات کو رام پور رضا لائبریری اور میوزیم کے دربار ہال میں آویزاں کیا گیا۔ اس نمائش کا افتتاح ارون کمار سکسینہ سینئر ٹیکنیکل ریسٹورر نے کیا۔ ارون کمار سکسینہ نے کہا کہ بین الاقوامی میوزیم ڈے اس شعور کو پیدا کرنے کے لئے منایا جاتا ہے کہ عجائب گھر ثقافتی تبادلے، باہمی افہام وتفہیم کی ترقی اور لوگوں کے درمیان امن و تعاون کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عجائب گھروں کو انسانیت کا ورثہ سمجھا جاتا ہے اور ان میں تاریخ، سائنس اور ثقافت کے بارے میں بھرپور معلومات موجود ہیں۔ عجائب گھر اہم جگہیں ہیں، جہاں فن اور تاریخ سے لے کر سائنس اور ٹیکنالوجی تک تعلیم اور تحقیقی دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ کو تشکیل دینے کے لئے ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام پور رضا لائبریری بھی ہر سال بین الاقوامی میوزیم ڈے کے موقع پر نمائشوں کے ذریعے تاریخ اور ثقافت کی نمائش کرکے اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ عام لوگ بھی اپنی ثقافت، تاریخ اور تہذیب کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔ نمائش میں نوابی دور کے مختلف نوادرات جیسے فلکیاتی آلات، سکے، تلواریں، خنجر، تمغے، مشعلیں، چراغاں، فانوس، گلوب، آسٹرو لیبز اور نایاب مخطوطات اور مطبوعہ کتب، منی ایچر وغیرہ کو لائبریری کے مجموعے میں رکھا گیا ہے۔ ارون کمار سکسینہ نے تمام لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ رضا لائبریری میں آئیں اور اپنی تہذیب، ثقافت کے بارے میں جاننے کے لئے اس خصوصی نمائش کو دیکھیں اور استفادہ حاصل کریں اور اپنے تاریخی ورثے پر فخر محسوس کریں۔ یہ نمائش 18 سے 30 مئی 2024 تک جاری رہے گی۔

النیاز ایجوکیشن کی جانب سے فکر نیاز سہ ماہی رسالہ کی رونمائی

علی گڑھ (ایس این بی)

النیاز ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر فاونڈیشن کی جانب سے خانقاہ نیازیہ میں فکر نیاز سہ ماہی رسالہ کی رونمائی کے پروگرام منعقد ہوا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے النیاز ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر فاونڈیشن کے روح رواں ڈاکٹر محمد عباس نیازی نے کہا کہ فکر نیاز سہ ماہی رسالہ صوفیائے کرام کے اقوال کی حیات، کردار سے عوام کو روشناس کرنے کی اہم خدمت انجام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے دل بگیر دامن سلطان اولیا، یعنی حسین ابن علی جان اولیا۔ انہوں نے کہا کہ اکثر یہ سوال لوگوں کے ذہن میں اٹھتا ہے کہ اولیا اللہ کی ذات عوام الناس کے لیے اس قدر محبوب کیسے بن جاتی ہے، ان کے پاس دنیاوی مال و دولت بھی نہیں ہوتی ہے، سادگی سے زندگی گزارتے ہیں، سبب مکمل طور پر واضح ہے کہ شریعت پر استقامت، اسوۂ مصطفیٰ جان رحمت پر عمل، ظاہر و باطن، کردار و عمل کی یک رنگی، یہی صفات انہیں چہار دانگ عالم میں مقبول بناتی ہے، ان کا ذکر ہر بزم میں محبت وعشق کی ایک جوت جگا دیتا ہے وہ عاشق صادق ہیں، کیونکہ ان کے عشق کا محور ذات سرور کائنات ہے اور اس عشق کی ملاحت نے انھیں دنیا کی طلب سے بے نیاز کر دیتی ہے سچ ہے کہ محبت رحمت عالم میں بڑی کشش ہے اور عظیم کامیابی بھی ہے۔ اس کے حاصل ہونے کے بعد کردار ایسا روشن و تابناک ہوجاتا ہے طبیعتیں کھل اٹھتی ہیں، پرنور چہرے پر جمالیات کا پہرہ ہوتا ہے، نگاہیں ایسی کہ جن پر پڑ جائے دل کی دنیا بدل دیتی ہیں جائے، شباہت ایسی کہ پیکر دل پذیر یاد آجائے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا مفتی کو تو نظر آتے ہیں، لیکن متقی کم نظر آتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ انکی تابندہ خدمات کے نقوش اہل علم ہی ملاحظہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضور شاہ نیاز بے نیاز تاریخ گواہ ہے کہ شاہ نیاز کا سراپا دل آویز رہے۔ دنیا ان کے تابندہ ومثالی کردار کو آج بھی تسلیم کرتی ہے، وہ جب بھی جس جگہ گئے، پیار محبت خلوص کا دریا بہایا، امن سلامتی کا پیغام دیا دل کے رشتے بارگاہ سرور کائنات سے جوڑ دیا اور نگاہوں کا قبلہ بدل دیا، لوگوں کے افکار دمک اٹھے، عوام کو عشق حقیقی ہی نظر آنے لگا۔ انہوں نے دنیا کو بتایا کہ عشق رسول میں بڑی پاکیزگی ہے، بڑی تب وتاب اور توانائی ہے؛ یہی منزل فتح وسربلندی سے ہم کنار کرتی ہے یہی عشق وارفتگی سکھاتا ہے اور مختلف میادین میں باطل کے فتنہ وحرب کے مقابل مضبوط حصار کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہل محبت نے بڑی پرخار وادیوں میں ایمان و ایقان کی روشنی پھیلائی ہے، باطل کے مقابل ناقابل تسخیر قوت بن کر سواد اعظم کے گلشن کی آبیاری کی اور ناموس رسالت کے تحفظ کے لیے لاکھوں دلوں کو جانب گنبد خضرا موڑا، آپ کے دیدار کی برکت سے ایمان وایقان پختہ ہوجاتا، جہاں جاتے دین پر استقامت کا درس دیتے، اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ ایمان ہی تو بڑی چیز ہے اگر یہ نہ رہا تو زندہ رہ کر بھی انسان مردہ اور ناکارہ ہوتا ہے۔ ایمان سے ہی حسن آدمیت ہے، کوئی بھی شخص ایمان والا کیسے ہوسکتا ہے؟ جو بارگاہ رسالت میں بے ادبی وتوہین کی جسارت کرتا ہو، اسی وجہ سے آپ جہاں جاتے، ایسے رہزنوں سے بچنے کی تلقین فرماتے جو ایمان کی تاک میں ہیں، ایسے افراد سے اتحاد کی ممانعت فرماتے، جن کی صحبت میں عقیدے کا خسارہ ہو یا پھر نقصان کا اندیشہ ہو آخرت کی بربادی کا امکان ہو۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد عباس نیازی، حیدر علی نیازی، جعفر علی نیازی، حیدر عباس نیازی، روحان نیازی، علی زمن نیازی، علی حسنین نیازی، عباد نیازی، صفدر نیازی، علی فخری نیازی، سرور عظیم نیازی، جنید نیازی کریم نیازی اور ڈاکٹر محمد عباس چشتی سعید احمد کے علاوہ متعدد لوگ موجود تھے۔

آدرش پریس کلب سوسائٹی کی میٹنگ

صحافیوں کے مفاد کیلئے کئی اہم امور پر تبادلہ خیال

افضل گڑھ (ایس این بی) کالاگڑھ روڈ پر واقع پی ڈبلیو ڈی کے ڈاک بنگلے پر آدرش پریس کلب سوسائٹی کی ایک اہم میٹنگ منعقد کی گئی، جس میں کئی اہم تجاویز کو اتفاق رائے سے منظور کیا گیا اور صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قانون سازی کرنے کا مرکزی وریاستی حکومتوں سے مطالبہ کیا گیا۔ کلب کے صدر ایس ایم اسلم کی صدارت اور جنرل سکریٹری سبھاش تومر کی نظامت میں منعقد میٹنگ میں تنظیم اور صحافیوں کے مفاد کے لیے کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے شرکا نے کہا کہ صحافت سماج کا آئینہ ہے اور آج کے دور میں کسی کو آئینہ دکھانا نیز سچائی سے پردہ اٹھانا آسان کام نہیں ہے، لیکن اس کے باوجود ایک صحافی اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈال کر سماج کے مفاد میں کام کرتا ہے اور لوگوں کو سچائی سے روبرو کراتا ہے۔ شرکا نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کے 75 برس گزر جانے کے باوجود آج بھی وطن عزیز میں صحافیوں کی حفاظت کے لیے اقدامات نہیں کی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں آج ملک کے مختلف حصوں میں صحافیوں پر حملے ہونا عام بات ہے، صحافیوں پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے صحافیوں نے نڈر اور غیر جانبدارانہ صحافت کرنے اور ظلم کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی اپیل کی، نیز باہمی اتفاق پر زور دیتے ہوئے کلب کو ممبر سازی کے ذریعے وسعت دینے اور کلب سے وابستہ پریشان حال ممبران و ان کے اہل خانہ کو دکھ کی گھڑی میں ہر ممکن مالی مدد فراہم کرنے کی تجویز بھی اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔ اس موقع پر آدتیہ شرما، وکرم سنگھ، ڈاکٹر الطاف حسین صابری، سراج الدین ملک، قادر انصاری، فیروز بیگ، گورو گپتا، آشیش دھانیہ، سکھ چین سنگھ، وید پال سنگھ، شاہد علی ایڈووکیٹ وغیرہ صحافی موجود رہے۔

ٹرک کو ڈی ایم نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

امروہہ (ایس این جی) دبئی کے لیے ایکسپورٹ کی جانے والی 15 ٹن سبز مرچ کو لے جانے والے ٹرک کو ضلع مجسٹریٹ نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر منڈی سمیتی واقع مینگو پیک ہاؤس بجلی اور سولر پینل کے انتظام کے لیے ضلع مجسٹریٹ راجیش کمار تیاگی نے محکمہ توانائی کے افسر کو ہدایت دی، ساتھ ہی انہوں نے زیادہ سے زیادہ عمدہ قسم کی سبزی اور پھلوں کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے، جس کا ایکسپورٹ کر کے کسان کو مناسب دام مل سکے۔ ضلع کے مینگو پیک ہاؤس سے شہناز ایکسپورٹ اور ایم ایم اور سیز لکھنؤ کے اشتراک سے دبئی کے لیے ایکسپورٹ کی جانے والی سبز مرچ کی 15 ٹن کھیپ کے ٹرک کو آج مقامی منڈی سمیتی واقع مینگو پیک ہاؤس سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ سریندر سنگھ، منڈی سمیتی کے سکریٹری سچن شرما، ایکسپورٹ ایسوسی ایشن کے ندیم صدیقی وغیرہ موجود رہے۔

نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

افضل گڑھ (ایس این بی) گزشتہ شب تقریباً 11 بجے موضع عالم پور گانوڑی کے نزدیک سڑک کنارے نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی، جس کی شناخت تھانہ ریہڑ کے گاؤں جعفرآباد ساکن منو (22) ولد پنی سنگھ کے طور پر ہوئی۔ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے روانہ کرتے ہوئے تفتیش شروع کردی ہے۔ کوتوالی انچارج پشکر سنگھ مہرا نے بتایا کہ گذشتہ شب پولیس اہلکار حسب معمول گشت پر تھے۔ گاؤں عالم پور گانوڑی کے نزدیک پہنچنے پر ایک نوجوان شدید زخمی حالت میں سڑک کنارے پڑا ملا، جسے آناً فاناً پولیس اہلکاروں نے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا، جہاں پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کی جیب سے برآمد دستاویزات کی بنیاد پر اہل خانہ کو اطلاع دی گئی ہے اور تحریر ملنے پر کارروائی کی جائے گی۔

بیوی کو قتل کرنے کے الزام میں شوہر گرفتار

کانٹھ (ایس این بی) جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر بیوی کو قتل کرنے کے الزام میں شوہر کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ معاملہ تھانہ چھجلیٹ حلقے کے موضع منڈالہ کا ہے۔ واردات کے حوالے سے تھانہ منجھولا ساکن گیان چندر کا الزام ہے کہ گزشتہ روز اس کی بیٹی کاجل کو جس کی شادی ایک سال قبل ہوئی تھی کو سسرالیوں نے بلٹ موٹر سائیکل اور 5 لاکھ روپے نقد کا مطالبہ پورا نہ ہونے کی وجہ سے چھت کے پنکھے سے لٹکا کر قتل کردیا۔ پولیس نے مقتولہ کے والد کی تحریر پر معاملہ درج کرلیا ہے۔